دعائے صباح از امیر المومنین علی ابن ابی طالب علیہ السلام

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

شروع اللہ کے پاک نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے

اَللّٰھُمَّ یَا مَنْ دَلَعَ لِسَانَ الصَّبَاحِ

اے میرے معبود! جس نے صبح کی زبان کو روشنی کی گویائی دی

بِنُطْقِ تَبَلُّجِہِ وَسَرَّحَ قِطَعَ اللَّیْلِ

اور اندھیری رات کے ٹکڑوں کو لرزتی تاریکیوں سمیت

الْمُظْلِمِ بِغَیَاھِبِ تَلَجْلُجِہِ وَاَتْقَنَ

ہنکا دیا اور گھومتے آسمان کی ساخت کو

صُنْعَ الْفَلَکِ الدَّوَّارِ فِیْ مَقَادِیْرِ

اسکے برجوں سے محکم کیا

تَبَرُّجِہِ وَشَعْشَعَ ضِیَآءَ الشَّمْسِ بِنُوْرِ

اور سورج کی روشنی کو اسکے نور فروزاں سے چمکایا

تَأَجُّجِہِ یَا مَنْ دَلَّ عَلٰی ذَاتِہِ بِذَاتِہِ

اے وہ جس نے اپنی ذات کو دلیل بنایا

وَتَنَزَّہَ عَنْ مُجَانَسَۃِ مَخْلُوْقَاتِہِ وَجَلَّ

جو اپنی مخلوقات کا ہم جنس ہونے سے پاک

عَنْ مُلَائِمَةِ كَيْفِيَّاتِهِ يَا مَنْ قَرُبَ مِنْ

اور اسکی کیفیتوں کی آمیزش سے بلند ہے

خَطَرَاتِ الظُّنُونِ وَبَعُدَ عَنْ لَحَظَاتِ

اے وہ جو ظنی خیالوں سے قریب ہے

الْعُيُونِ وَعَلِمَ بِمَا كَانَ قَبْلَ اَنْ

اور آنکھوں کی دید سے دور ہے

يَكُونَ يَا مَنْ اَرْقَدَنِيْ فِيْ مِهَادِ اَمْنِهِ

اور ہونے والی چیزوں کو ہونے سے پہلے جان چکا ہے

وَاَمَانِهِ وَاَيْقَظَنِيْ اِلٰى مَا مَنَحَنِيْ بِهِ مِنْ

اے وہ جس نے مجھے اپنے امن و سلامتی کے

مِنَنِهِ وَاِحْسَانِهِ وَكَفَّ اَكُفَّ السُّوْٓءِ

گہوارے میں سلایا اور اپنی بخشش اور احسان کو پانے کیلئے مجھے بیدار کیا اپنی

عَنِّيْ بِيَدِهِ وَسُلْطَانِهِ صَلِّ اَللّٰهُمَّ عَلَى

قدرت و اقتدار سے برائی کو مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے روکا۔ اے معبود

الدَّلِيْلِ اِلَيْكَ فِي اللَّيْلِ الْاَلْيَلِ،

اس پر رحمت فرما جو تاریک رات میں تیری طرف رہنمائی کرنے والا،

وَالْمَاسِكِ مِنْ اَسْبَابِكَ بِحَبْلِ

تیرے سہاروں میں سے شرف کی پائیدار رسی کو پکڑنے والا،

الشَّرَفِ الْاَطْوَلِ وَالنَّاصِعِ الْحَسَبِ فِي

اعلیٰ خاندان میں سے چمکتی پیشانی والا،

ذِرْوَةِ الْكَاهِلِ الْاَعْبَلِ وَالثَّابِتِ

استوار روش والا، آغاز ہی سے

الْقَدَمِ عَلَى زَحَالِفِهَا فِي الزَّمَنِ الْاَوَّلِ

لغزشوں کے مواقع پر ثابت قدم رہنے

وَعَلَى آلِهِ الْاَخْيَارِ الْمُصْطَفَيْنَ الْاَ

ہے اور اس نبی کی نیکوکار برگزیدہ خوش کردار

بْرَارِ وَافْتَحِ اللّٰهُمَّ لَنَا مَصَارِيعَ

آل علیہ السلام پر رحمت فرما۔ اے معبود!

الصَّبَاحِ بِمَفَاتِيحِ الرَّحْمَةِ وَالْفَلَاحِ

اپنی رحمت و بخشش کی کنجیوں سے

وَاَلْبِسْنِي اللّٰهُمَّ مِنْ اَفْضَلِ خِلَعِ

ہمارے لئے صبح کے دروازے کھول دے اے معبود!

اَللّٰهُمَّ وَاَغْرِسِ الصَّلاحَ وَالْهِدَايَةِ

خداوند! مجھے نیکی و ہدایت کی بہترین خلعت پہنا دے

يَنَابِيعَ جَنَانِي فِي شِرْبِ بِعَظَمَتِكَ

اپنی عظمت کے باعث میرے دل کی زمین میں

مِنْ لِهَيْبَتِكَ اَللّٰهُمَّ وَاَجْرِ الْخُشُوعِ

خشوع و انکساری کے درخت لگا دے اے معبود! اپنی ہیبت کیلئے

اَللّٰهُمَّ وَاَدِّبِ الدُّمُوعِ زَفَرَاتِ آمَاقِي

میری آنکھوں سے آنسوؤں کے تار جاری کر دے خدایا!

اِلٰهِي الْقُنُوعِ بِازِمَّةِ مِنِّي الْخُرُقِ نَزَقَ

میری کج خلقی کو قناعت کی لگام ڈال دے۔

بِحُسْنِ مِنْكَ الرَّحْمَةُ تَبْتَدِئْنِي لَمْ اِنْ

میرے اللہ اگر تو نے اپنی نیکی کی توفیق نہ دی

فِي اِلَيْكَ بِي السَّالِكُ فَمَنِ التَّوْفِيقِ

تو کون مجھے تیری طرف کشادہ راہ پر

اَنَاتُكَ اَسْلَمَتْنِي وَاِنْ الطَّرِيقِ وَاضِحِ

لے چلے گا اور تیری دی ہوئی ڈھیل سے

لِقَآئِدِ الاَمَلِ وَالمُنٰى فَمَنِ المُقِيلُ
میں خواہش کے پیچھے چل پڑا
عَثَرَاتِي مِنْ كَبَوَاتِ الهَوٰى وَاِنْ
تو کون مجھے ہوس کی ٹھوکروں سے بچائے گا
خَذَلَنِي نَصْرُكَ عِنْدَ مُحَارَبَةِ النَّفْسِ
اور اگر میرے نفس اور شیطان کی جنگ میں
وَالشَّيْطَانِ فَقَدْ وَكَلَنِي خِذْ لَانُكَ اِلٰى
تیری نصرت میرے شامل حال نہ ہوتی
حَيْثُ النَّصَبِ وَالحِرْمَانِ اِلٰهِي اَتَرَانِي
تو گویا تیری دوری نے مجھے رنج و غم کے حوالے کر دیا ہوتا
مَا أَتَيْتُكَ اِلَّا مِنْ حَيْثُ الآمَالُ اَمْ
میرے مالک کیا تیری نظر سے تیرے پاس
عَلِقْتُ بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ اِلَّا حِيْنَ
اپنی خواہشوں کیلئے آیا ہوں یا میں نے تجھ سے اس وقت تعلق قائم کیا
بَاعَدَتْنِي ذُنُوبِي عَنْ دَارِ الوِصَالِ
کہ جب میرے گناہوں نے

فَبِئسَ الْمَطِيَّةُ الَّتِي امْتَطَتْ نَفْسِي

مجھے تیرے وصال سے دور کر دیا

مِنْ هَوَاهَا فَوَاهًا لَهَا لِمَا سَوَّلَتْ لَهَا

پس میرے دل نے خواہشوں کو اپنی بری سواری بنایا

ظُنُونُهَا وَمُنَاهَا وَتَبًّا لَهَا لِجُرْاَتِهَا عَلٰى

پس اس پر اور اسکی خیالی تمناؤں پر نفرین ہے اور تباہی ہو اسکی جو اس نے اپنے

سَيِّدِهَا وَمَوْلٰهَا اِلٰهِي قَرَعْتُ بَابَ

آقا پر یہ جرات کی ہے۔ الٰہی میں نے اپنی امید کے

رَحْمَتِكَ بِيَدِ رَجَآئِي وَهَرَبْتُ اِلَيْكَ

ہاتھوں تیرے باب رحمت پر دستک دی ہے

لَاجِئًا مِنْ فَرْطِ اَهْوَآئِي وَعَلَّقْتُ

اور اپنی حد سے زیادہ تمناؤں سے ڈر کے تیرے پاس بھاگ

بِاَطْرَافِ حِبَالِكَ أَنَامِلَ وَلَائِي،

آیا ہوں اور محبت کی انگلیوں سے تیرے دامان رحمت کو

فَاصْفَحِ اَللّٰهُمَّ عَمَّا كُنْتُ اَجْرَمْتُهُ

تھام لیا ہے۔ اے معبود! مجھ سے جو لغزشیں اور خطائیں ہوئی ہیں

مِنْ زَلَلِي وَخَطَآئِي وَاَقِلْنِي مِنْ صَرْعَةِ
ان سے چشم پوشی فرما اور میری چادر کی پاپچی (وادی ہلاکت)
رِدَآئِي فَاِنَّكَ سَيِّدِي وَمَوْلَايَ
سے صرف نظر فرما کیونکہ تو میرا آقا و مالک
وَمُعْتَمَدِي وَرَجَآئِي وَاَنْتَ غَايَةُ
اور میرا سہارا اور امید ہے اور تو ہی اس دنیا
مَطْلُوبِي وَمُنَايَ فِي مُنْقَلَبِي وَمَثْوَايَ
اور آخرت میں میرا اصلی مطلوب و مقصود ہے۔
اِلٰهِي كَيْفَ تَطْرُدُ مِسْكِيْنًا اُلْتَجَاَ
میرے معبود! تو اس بے چارے کو کیسے نکال دے گا
اِلَيْكَ مِنَ الذُّنُوبِ هَارِبًا اَمْ كَيْفَ
جو تیرے پاس گناہوں سے بھاگ کر آیا ہے
تُخَيِّبُ مُسْتَرْشِدًا قَصَدَ اِلٰى جَنَابِكَ
یا اس طالب ہدایت کو کیسے مایوس کرے گا
سَاعِيًا اَمْ كَيْفَ تَرُدُّ ظَمْاٰنَ وَرَدَ اِلٰى
جو تیرے حضور دوڑتا ہوا آیا ہے

حِيَاضِكَ شَارِبًا كَلَّا وَحِيَاضُكَ

یا اس پیاسے کو کیسے دور کرے گا جو تیرے کرم کے حوض سے پیاس بجھانے آیا ہے

مُتْرَعَةٌ فِيْ ضَنْكِ الْمُحُوْلِ وَبَابُكَ

ہر گز نہیں !کہ تیرے فیض کے چشمے خشک سالی میں بھی رواں ہیں

مَفْتُوْحٌ لِلطَّلَبِ وَالْوُغُوْلِ وَاَنْتَ

اور تیرا بابِ کرم داخلے اور سوال کیلئے کھلا ہے

غَايَةُ الْمَسْؤُوْلِ وَنِهَايَةُ الْمَأْمُوْلِ

تو سوال کی انتہا اور امید کی آخری

اِلٰهِيْ هٰذِهِ اَزِمَّةُ نَفْسِيْ عَقَلْتُهَا بِعِقَالِ

حد ہے میرے معبود! یہ میرے نفس کی باگیں ہیں

مَشِيَّتِكَ وَهٰذِهِ اَعْبَاءُ ذُنُوْبِيْ دَرَأْتُهَا

جنکو میں نے تیری مشیت کی رسی سے باندھ دیا ہے

بِعَفْوِكَ وَرَحْمَتِكَ وَهٰذِهِ اَهْوَآئِيَ

اور یہ ہیں میرے گناہوں کی گٹھڑیاں جو میں نے تیری

الْمُضِلَّةُ وَكَلْتُهَا اِلٰى جَنَابِ لُطْفِكَ

بخشش و رحمت کے آگے لا رکھی ہیں اور یہ ہیں میری گمراہ کن خواہشیں

وَرَأْفَتِكَ فَاجْعَلِ اللّٰهُمَّ صَبَاحِي هٰذَا

جو میں نے تیرے لطف و کرم کے سپرد کر دی ہیں پس اے پروردگار!

نَازِلًا عَلَيَّ بِضِيَاءِ الْهُدٰى وَبِالسَّلَامَةِ

اس صبح کو میرے لیے نور ہدایت اور دین و دنیا

فِي الدِّينِ وَالدُّنْيَا وَمَسَائِي جُنَّةً مِنْ

کی سلامتی کی حامل بنا کر نازل فرما اور اس رات کو

كَيْدِ الْعِدٰى وَوِقَايَةً مِنْ مُرْدِيَاتِ

دشمنوں کی مکاری سے میری ڈھال اور ہلاک کرنے والی

الْهَوٰى اِنَّكَ قَادِرٌ عَلٰى مَا تَشَاءُ تُؤْتِي

ہوس کی سپر بنا دے بے شک تو جو چاہے اس پر قادر ہے

الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ

جسے چاہے ملک دیتا ہے اور جس سے چاہے واپس لے لیتا ہے

تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ

اور جسے چاہے عزت دیتا اور جسے چاہے ذلت دیتا ہے ہر بھلائی

بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ

تیرے ہاتھ میں ہے بے شک تو ہر چیز پر قادر ہے

تُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ وَتُولِجُ النَّهَارَ فِي

رات کو دن میں داخل کرتا ہے اور دن کو رات میں داخل کرتا ہے

اللَّيْلِ وَتُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ

مردہ سے زندہ اور زندہ

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ

سے مردہ کو برآمد کرتا ہے اور جسے چاہے بے حساب

تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ

رزق عطا فرماتا ہے تیرے سوا کوئی معبود نہیں پاک ہے

سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ مَنْ ذَا

تو اے اللہ اور حمد تیرے ہی لیے ہے

يَعْرِفُ قَدْرَكَ فَلَا يَخَافُكَ، وَمَنْ ذَا

کون ہے جو تیری قدر و عظمت کو پہچانے تو اس سے

يَعْلَمُ مَا اَنْتَ فَلَا يَهَابُكَ اَلَّفْتَ

نہ ڈرے کون ہے جو جانتا ہو تو کون ہے

بِقُدْرَتِكَ الْفِرَقَ وَفَلَقْتَ بِلُطْفِكَ

پھر تجھ سے مرعوب نہ ہو تو نے اپنی قدرت سے منتشر کو متحد کیا

الْفَلَقَ وَأَنَرْتَ بِكَرَمِكَ دَيَاجِيَ الْغَسَقِ

اور اپنے لطف سے سپیدہ صبح کو نمایاں کیا

وَاَنْهَرْتَ الْمِيَاهَ مِنَ الصُّمِّ

اور تو نے ہی اپنے کرم سے تاریک راتوں کو روشن کیا

الصَّيَاخِيْدِ عَذْبًا وَاُجَاجًا وَأَنْزَلْتَ

اور تو نے سخت پتھروں میں سے میٹھے اور کھاری پانی کے چشمے جاری کیے

مِنَ الْمُعْصِرَاتِ مَاءً ثَجَّاجًا وَجَعَلْتَ

اور بادلوں سے نتھرا ہوا میٹھا پانی برسایا

الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ لِلْبَرِيَّةِ سِرَاجًا

اور تو نے سورج اور چاند کو مخلوق کیلئے

وَهَّاجًا مِنْ غَيْرِ اَنْ تُمَارِسَ فِيْمَا

روشن چراغ قرار دیا بغیر اس کے کہ پیدا کرنے میں

ابْتَدَأْتَ بِهِ لُغُوْبًا وَلَا عِلَاجًا فَيَا مَنْ

تجھے کوئی تھکاوٹ و خستگی عارض ہوئی یا تو محتاج ہوا ہو

تَوَحَّدَ بِالْعِزِّ وَالْبَقَاءِ وَقَهَرَ عِبَادَهُ

پس اے عزت اور بقا میں یگانہ اور موت دفنا کے ذریعے بندوں

بِالْمَوْتِ وَالْفَنَآءِ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ

پر غالب رہنے والے! محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل محمد علیہم السلام پر رحمت فرما

الْاَتْقِيَآءِ وَاسْمَعْ نِدَآئِيْ وَاسْتَجِبْ

جو پرہیزگار ہیں اور میری پکار سن لے میری دعا قبول فرما

دُعَآئِيْ وَحَقِّقْ بِفَضْلِكَ اَمَلِيْ وَرَجَآئِيْ يَا

اور اپنے کرم سے میری تمناو امید پوری کر دے

خَيْرَ مَنْ دُعِيَ لِكَشْفِ الضُّرِّ

اے وہ بہترین ذات جسے تکلیف دور کرنے کیلئے پکارا جاتا ہے

وَالْمَأْمُوْلِ فِيْ كُلِّ عُسْرٍ وَّيُسْرٍ بِكَ

اور اے تنگی و فراخی کی امید گاہ،

اَنْزَلْتُ حَاجَتِيْ فَلَا تَرُدَّنِيْ مِنْ سَنِيِّ

میں تیرے حضور حاجت لے کر آیا ہوں

مَوَاهِبِكَ خَآئِبًا يَا كَرِيْمُ يَا كَرِيْمُ يَا

پس مجھے اپنی وسیع عطاؤں سے محرومی کے ساتھ دور نہ کر یا کریم یا کریم

كَرِيْمُ بِرَحْمَتِكَ يَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یا کریم اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلَى خَيْرِ خَلْقِهِ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ

اور اس کی بہترین مخلوق حضرت محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اور ان کی سبھی آل علیہم السلام

أَجْمَعِينَ (پھر سجدہ میں جائیں اور کہیں) اِلٰهِي قَلْبِي

پر خدا کی رحمت ہو خدایا! میرے دل پر حجاب ہے

مَحْجُوبٌ وَنَفْسِي مَعْيُوبٌ وَعَقْلِي

میرے نفس میں عیب ہے میری عقل

مَغْلُوبٌ وَهَوَائِي غَالِبٌ وَطَاعَتِي

ناکارہ ہے میری خواہش غالب میری

قَلِيلٌ وَمَعْصِيَتِي كَثِيرٌ وَلِسَانِي مُقِرٌّ

عبادت کم اور گناہ بہت زیادہ ہیں میری

بِالذُّنُوبِ فَكَيْفَ حِيلَتِي يَا سَتَّارَ

زبان گناہوں کا اقرار کرتی ہے تو میرا چارہ کار کیا ہے؟

الْعُيُوبِ وَيَا عَلَّامَ الْغُيُوبِ وَيَا

اے عیبوں کو چھپانے والے اے چھپی باتوں کو

كَاشِفَ الْكُرُوبِ اغْفِرْ ذُنُوبِي كُلَّهَا

جاننے والے اے دکھوں کو دور کرنے والے میرے تمام گناہ بخش دے

بِحُرْمَةِ مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ يَا غَفَّارُ يَا غَفَّارُ

محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم و آل علیہم السلام محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی حرمت کے واسطے سے یا غفار یا غفار

يَا غَفَّارُ بِرَحْمَتِكَ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِيْنَ

یا غفار اپنی رحمت کے ساتھ اے سب سے زیادہ رحم کرنے والے۔

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّآلِ مُحَمَّدٍ وَّعَجِّلْ فَرَجَهُمْ

وَاَهْلِكْ عَدُوَّهُمْ مِنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ وَالْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ

برائے ترحیم

بیگم وسید وصی حیدر زیدی

سیّدہ تمثیل زہراء بنت سید علی قنبر زیدی

جملہ مومنین و مومنات و شہدائے ملت جعفریہ

پیشکش

خانوادۂ سید وصی حیدر زیدی